امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوقؒ نے فقیہ میں روایت کی ہے کہ جب زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ الْاِمامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ، الرَّضِیِّ الْمَرْضِیِّ، وَحُجَّتِکَ عَلٰی مَنْ

اے معبود! محمدؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ اور تیری حجت ہیں

فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّریٰ، صَلاۃً کَثِیرَۃً نامِیَۃً زاکِیَۃً مُبارَکَۃً مُتَواصِلَۃً مُتَرادِفَۃً مُتَواتِرَۃً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں ایسی رحمت جو بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگا تار مسلسل

کَأَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی أَحَدٍ مِنْ أَوْلِیائِکَ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ

متواتر ہو کہ جس طرح بہترین رحمت کی ہے تو نے اپنے اولیاء میں سے کسی ایک پر اور آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر

اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا إِمامَ الْمُؤْمِنِینَ وَوارِثَ عِلْمِ النَّبِیِّینَ، وَسُلالَۃَ

سلام ہو اے نور خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے

الْوَصِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ اللهِ فِی ظُلُماتِ الْاَرْضِ أَتَیْتُکَ زائِراً، عارِفاً بِحَقِّکَ مُعادِیاً

علوم کے وارث اور اوصیاء کے فرزند آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں میں آیا آپکی زیارت کرنے آپکے حق سے واقف

لِاَعْدایِکَ مُوالِیاً لِاَوْلِیائِکَ فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّکَ.

آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کیلئے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کیلئے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔ مؤلف کہتے ہیں: شیخ صدوقؒ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا اور ان کے دروازے بھی جدا جدا تھے اور زائرین امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر اطہر کی زیارت کے بعد باہر تشریف لاتے امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت گاہ کی طرف جاتے تھے اس وقت وہ جداگانہ مزار مبارک تھی لیکن آج کل ان دونوں اماموںؑ کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com